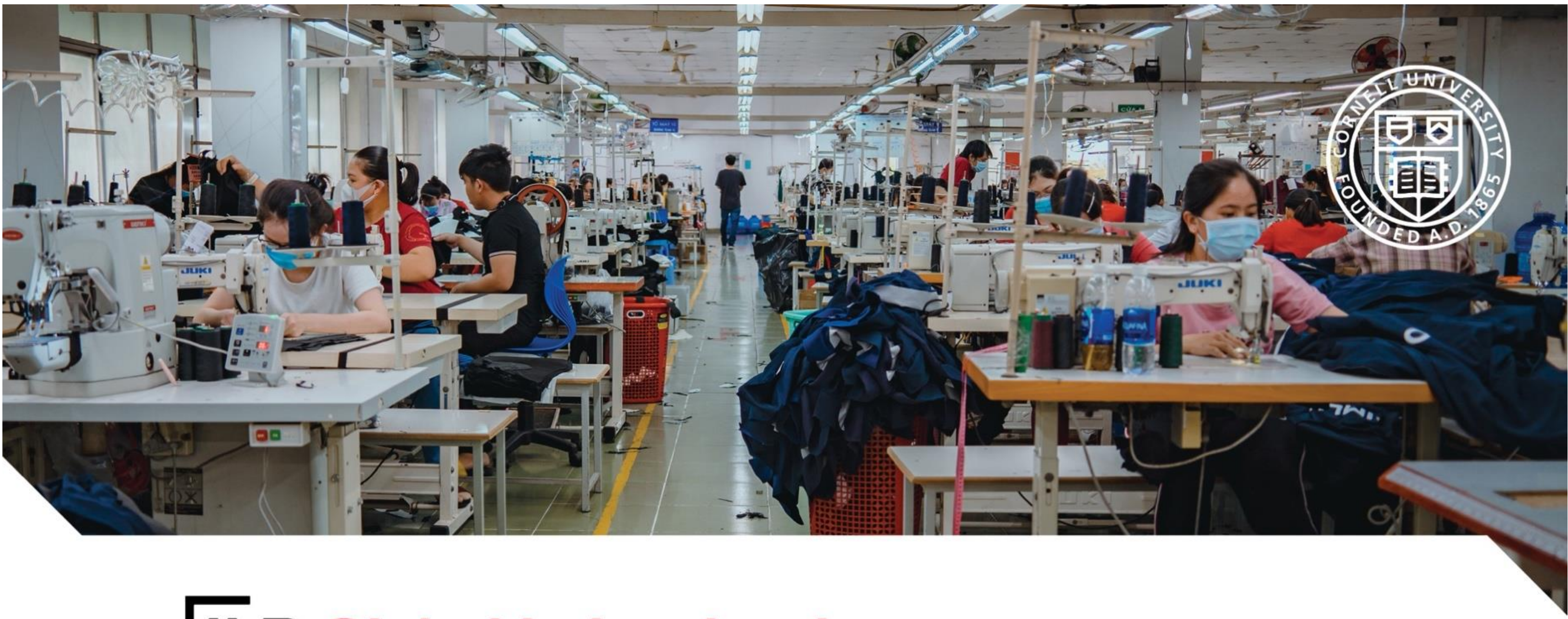

ILR Global Labor Institute

بلند سطح؟

فیشن کی ماحولیاتی تباہی اور کارکنوں پر اس کے اثرات

پاکستان کے کارکنان کے لیے خلاصہ

تعارف

بڑھتی گرمی اور شدید سیلاب پوری دنیا میں پاکستان سمیت موسمیاتی تبدیلیوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ملبوسات کے کارکنوں کی زندگیوں میں مداخلت اور بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔ وہ ملبوسات کے کارخانوں میں کام میں بھی خلل ڈالتے یا انہیں سست روی کا شکار کرتے ہیں۔ شدید گرمی اور سیلاب 2030 اور 2050 تک کاروبار میں سینکڑوں ارب ڈالر کی کمائی اور کارکنوں کی لاکھوں ملازمتیں ختم ہونے کی وجہ بنیں گے۔

کورنیل یونیورسٹی گلوبل لیبر انسٹی ٹیوٹ (Cornell University Global Labor Institute) اور شروڈرز (Schroders)—ایک عالمی سرمایہ کاری ادارہ—کی اس رپورٹ میں ہمارا سردست سوال یہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی سے ملبوسات کے کارکنوں کو کیا خطرات ہیں اور اس سے کتنا معاشی نقصان ہوگا؟

اس کا جواب دینے کے لیے، ہم دنیا بھر میں ملبوسات کی پیداوار کے 30 مراکز میں مستقبل کے درجہ حرارت اور سیلاب کے تخمینوں کا موازنہ کریں گے۔ دوسرا، ہم چار ممالک میں ملبوسات کے کارکنوں پر پڑنے والے اثرات کو قریب سے دیکھیں گے: بنگلہ دیش، کمبوڈیا، پاکستان اور ویتنام۔ اور ہم دیکھیں گے کہ موسمیاتی تبدیلی کیسے پہلے سے ملبوسات کے کارکنوں کو متاثر کر رہی ہے۔ پھر ہم ان چار ممالک میں گرمی، بیماری کی چھٹیوں اور سماجی تحفظ کے حوالے سے قوانین اور ضوابط کا موازنہ کریں گے۔ آخر میں، ہم ان تبدیلیوں کی تجاویز دیں گے کہ یونینز، کاروبار مالکان، حکومتوں، ملبوسات کے خریداروں اور سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ کارکنوں اور ملبوسات کی تیاری کو زیادہ درجہ حرارت اور شدید سیلاب سے محفوظ رکھیں۔

1.0 شدید گرمی اور سیلاب کے اثرات

زیادہ گرمی اور نمی کارکنان کے لیے کام اور زندگی کو مشکل بنا دیتی ہے۔ وہ کام پر پیداواری صلاحیت اور کارکنوں کی آمدنی کو کم کر سکتے ہیں، اور وہ کارکنوں اور ان کے خاندان کی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ملبوسات یا جوتے کے کارخانے میں 'گرمی کا دباؤ' تھکاوٹ، بیہوشی اور حتیٰ کہ ہیٹ اسٹروک کا باعث بن سکتا ہے۔ 'ویٹ بلب گلوب ٹمپریچر' (WBGT) گرمی اور نمی کو یکجا کرتا ہے۔ ویٹ بلب کے اعداد عام طور پر معمول کے درجہ حرارت سے کم ہوتے ہیں لیکن 30 سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ کے ویٹ بلب درجہ حرارت کا مطلب کارکنوں کے لیے زیادہ گرمی کا دباؤ ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تقریباً 30 سینٹی گریڈ WBGT پر ملبوسات کے کارکنوں کو ہر گھنٹے میں 30 منٹ آرام کرنا چاہیے۔ 35 سینٹی گریڈ اور اس سے زیادہ کے WBGT پر کارکنوں کو صحت کے سنگین مسائل ہو سکتے ہیں خواہ وہ بہت کم کام کر رہے ہوں۔[1]

ذیل میں جدول [گراف، اعداد] موازنہ کرتا ہے کہ 2030 میں کتنے دن گرمی کا دباؤ (30.5 سینٹی گریڈ سے اوپر WBGT کے حامل) ان شہروں میں کارکنوں کے لیے زیادہ رہے گا جو ملبوسات اور جوتے تیار کرتے ہیں۔ کراچی میں زیادہ گرمی اور نمی کے سب سے زیادہ دن ہوں گے یعنی 2030 میں 190 دن اور 2050 میں 203 دن۔ ہماری رپورٹ میں دیگر شہروں یعنی ڈھاکہ، چٹاگانگ، ہوچی منھ شہر اور فنوم پین۔ میں تعداد زیادہ ہو گی۔

ٹیبل 1۔ 2030 اور 2050 میں گرمی کے زیادہ تناؤ کے دن، شہر کے لحاظ سے۔

ملبوسات تیار کرنے والے شہر		سالانہ زیادہ گرمی کے دباؤ کے کتنے دن ہیں؟	
شہر	ملک	2030*	2050
کراچی	پاکستان	190	203
کولمبو	سری لنکا	145	158
مناگوا	نکاراگوا	133	151
پورٹ لوئس	موریشس	104	104
ڈھاکہ	بنگلہ دیش	65	105
ینگون	میانمار	59	92
دہلی	انڈیا	55	75
ہوچی منھ	ویت نام	55	98
چٹاگانگ	بنگلہ دیش	50	85
سان سلواڈور	ایل سلواڈور	42	57
بنکاک	تھائی لینڈ	42	75
فنوم پین	کمبوڈیا	41	75

---

[1] ہمارے تخمینے SSP 2-4.5 موسمیاتی منظر نامے پر مبنی ہیں۔ مستقبل کا یہ منظر نامہ 'اوسط' ہے — نہ امید افزاء اور نہ ہی مایوس کن — اور یہ فرض کرتا ہے کہ عالمی درجہ حرارت 2016 میں پیرس COP مذاکرات میں طے کردہ حد سے کچھ بڑھے گا۔

ہمارے پاس کمبوڈیا میں بہتر کام کا پروگرام (Better Work program) کا بین الاقوامی مزدور تنظیم- (ILO) کا ڈیٹا ہے۔ بین الاقوامی مزدور تنظیم (ILO) تمام برآمدی ملبوسات اور جوتوں کے کارخانوں کا آڈٹ کرتی ہے اور دوپہر کی ابتداء میں درجہ حرارت اور ہواداری کی جانچ کرتی ہے جب سب سے زیادہ گرمی ہوتی ہے۔ فیکٹری میں 32 سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت بہت زیادہ—ایک خلاف ورزی ہے۔ ILO کی جانب سے 2015 سے 2022 کے درمیان کمبوڈیا کے ملبوسات کے کارخانوں کے 3,000 دوروں سے، ہم نے دیکھا کہ:

- اس سات سال کے دوران پانچ میں سے ایک فیکٹری میں مزدوروں نے ان دنوں میں کام کیا جب وہاں درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ تھا۔
- تقریباً دو تہائی (64 فیصد) فیکٹریوں کے اندر کا درجہ حرارت ILO کے حرارت کے معیار سے زیادہ تھا اور ان میں سے 69 فیصد فیکٹریوں کے اندر درجہ حرارت فیکٹری کے باہر کے درجہ حرارت سے زیادہ تھا۔

ڈیٹا کے مطابق کمبوڈیا کے کارخانے وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہو رہے ہیں، البتہ رفتار آہستہ ہے۔ لیکن ILO بنگلہ دیش، پاکستان اور ویتنام میں Better Work programs والی فیکٹریوں میں یہ ڈیٹا اکٹھا نہیں کر رہی۔

ہماری رپورٹ میں، ہم 2030 اور 2050 میں ملبوسات کے کارخانوں میں کارکنوں کے لیے زیادہ گرمی کے اثرات کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اگر گرم ایام میں فیکٹریوں کو ٹھنڈا نہ کیا جائے تو کارکنان کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ درجہ حرارت میں ہر 1 سینٹی گریڈ WBGT اضافے سے کارکنان 2–1 فیصد کم پیدا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، 32 سینٹی گریڈ WBGT کا مطلب ہے کہ کارکن اس دن 14–7 فیصد کم پیداوار دیتے ہیں۔ یہ کاروبار مالکان اور کارکنان کے لیے آمدنی کم کر دیتی ہے۔ ملبوسات کی صنعت سست رفتاری سے ترقی کرے گی اور کم ملازمتیں پیدا کرے گی۔ بنگلہ دیش، کمبوڈیا، پاکستان اور ویتنام کے لیے، ہم نے حساب لگایا کہ اگر کارکنان اور فیکٹریوں کو زیادہ گرمی اور نمی سے محفوظ نہ رکھا جائے تو صنعت کتنی آمدنی (برآمدی آمدن) اور ملازمتوں سے محروم ہو گی۔

مستقبل میں سیلاب بھی زیادہ ہوں گے۔ ہم نے اپنی رپورٹ میں تخمینہ لگایا ہے کہ چار ممالک میں 2030 اور 2050 میں سیلاب سے کتنے دن کام نہیں ہو سکے گا۔ نیچے دیئے گئے نقشے میں، ہم دکھاتے ہیں کہ 2030 میں بارشوں اور بلند دریاؤں (سرخ نقطے) سے شدید سمندری سیلاب (گولڈ) سے پاکستان میں کتنی فیکٹریاں (نیلے نقطے) متاثر ہوں گی۔

Phnom Penh, Cambodia. Photo credit: Cornell GLI

خاکہ 1: 2030 میں کراچی، لاہور اور فیصل آباد - پاکستان میں دریائی، بارشی اور سمندری سیلاب

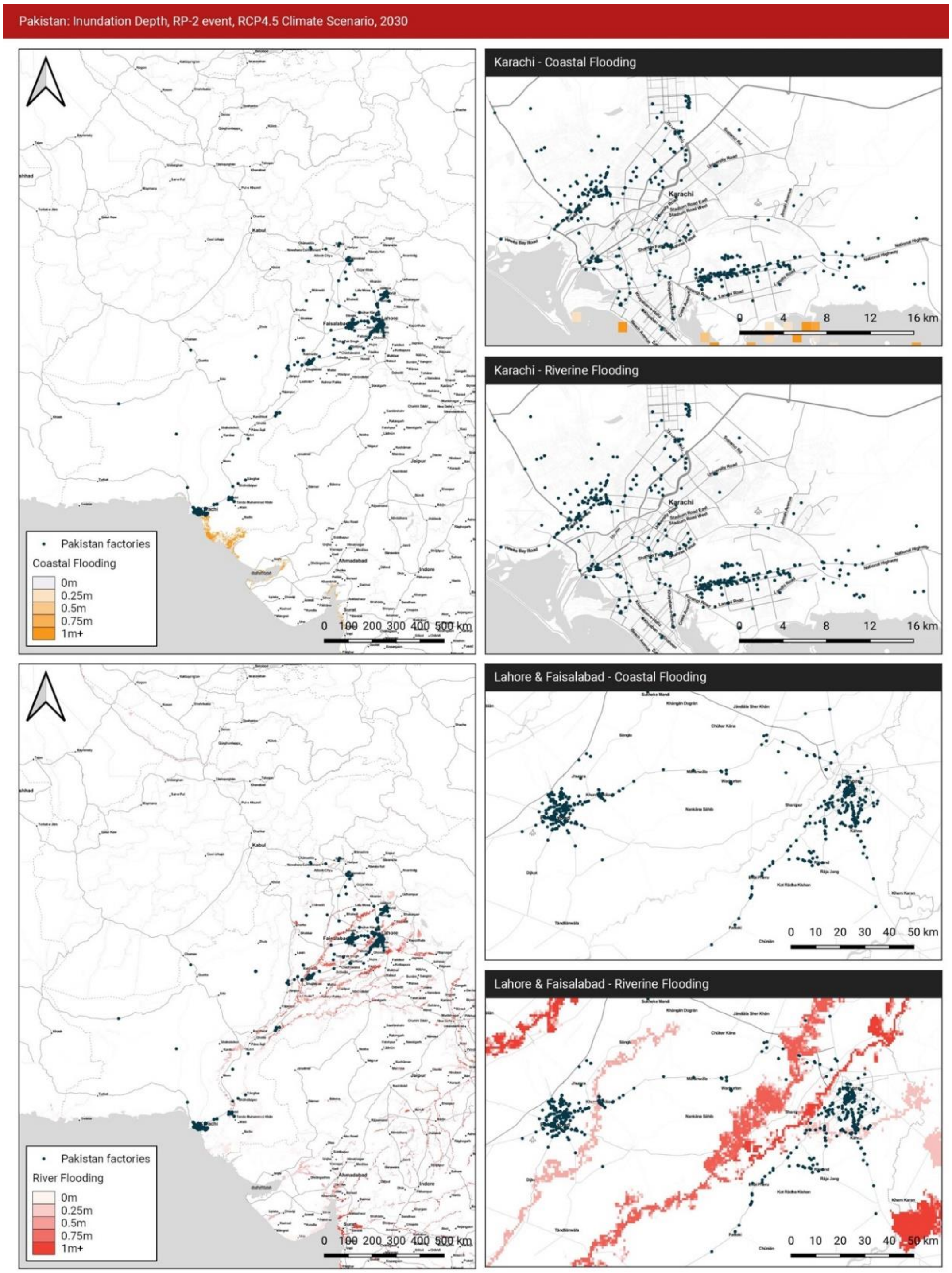

بنگلہ دیش میں ایک سیلابی سال کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ملبوسات برآمد کرنے والی تمام فیکٹریوں میں سے 32 فیصد 0.5 میٹر یا اس سے زیادہ کے دریا اور سمندری ساحلی سیلاب سے کئی دنوں تک متاثر ہو سکتی ہیں۔ ویتنام میں، 31 فیصد فیکٹریاں خطرے سے دوچار ہیں۔ کمبوڈیا میں خطرہ کم ہے: 11 فیصد فیکٹریاں۔ جبکہ پاکستان میں خطرہ کم ترین رہے گا جو کہ 5 فیصد ہے۔

ہم ذیل میں ہر ملک میں ملبوسات کی صنعت میں دو سال (2030 اور 2050) کے لیے بر آمدی آمدنی (امریکی ڈالر میں) کے ممکنہ نقصان کا حساب لگاتے ہیں:۔

ٹیبل 2: ملک کے لحاظ سے ملبوسات کی بر آمدی آمدن میں 'نقصانات'، 2030 اور 2050۔

ملک	سال	مطابقت پذیری کے بغیر آمدن میں 'نقصانات' (امریکی ڈالر)	تبدیلی (فیصد)
بنگلہ دیش	2030	-26.8 بلین	-21.95٪
	2050	-711.3 بلین	-68.51٪
کمبوڈیا	2030	-6.8 بلین	-18.94٪
	2050	-156.3 بلین	-66.40٪
پاکستان	2030	-7.6 بلین	-30.94٪
	2050	-180.7 بلین	-80.52٪
ویت نام	2030	-24.8 بلین	-21.20٪
	2050	-378.3 بلین	-65.74٪

ٹیبل 3: ملک کے لحاظ سے ملبوسات کی ملازمتوں میں 'کمی'، 2030 اور 2050۔

ملک	سال	مطابقت پذیری کے بغیر ملازمتوں میں 'کمی'	تبدیلی (فیصد)
بنگلہ دیش	2030	-255,067	-5.29٪
	2050	-1,272,594	-20.17٪
کمبوڈیا	2030	-52,944	-5.63٪
	2050	-556,545	-32.76٪
پاکستان	2030	-296,915	-8.65٪
	2050	-1,854,537	-34.56٪
ویت نام	2030	-353,301	-7.53٪
	2050	-4,957,201	-42.38٪

زیادہ گرمی اور سیلاب کی وجہ سے 2030 میں چاروں ممالک کے لیے مستقبل میں ہونے والی **آمدنی کا 'نقصان'** 65.89 بلین امریکی ڈالر ہے۔ یہ بر آمدی آمدنی کے مقابلے میں 22 فیصد کم ہے، اگر ملبوسات کی صنعت فیکٹری کے کولنگ سسٹم، بہتر ہوا کے بہاؤ اور سیلاب کے خلاف دفاع کے ساتھ کارکنوں کو زیادہ گرمی اور سیلاب سے بچانے کے لیے فوری سرمایہ کاری کرے۔ یہ **'موافقت'** سرمایہ کاری کاروبار مالکان، کارکنوں اور ان کے خاندانوں کو موسمیاتی تبدیلی سے ہونے والے نقصانات اور اخراجات سے نمٹنے میں مدد فراہم کرے گی۔

2030 میں چاروں ممالک میں **بیشمار ملازمتوں** سے محروم ہونے والوں کی تعداد 958,227 ہو جائے گی۔

2050 میں نقصانات بہت زیادہ ہوں گے کیونکہ درجہ حرارت میں اضافہ اور سیلاب زیادہ شدید ہوں گے۔ ان چار ممالک میں ملبوسات کی بر آمدات 69 فیصد کم ہوں گی اور اگر کاروبار مالکان، حکومتوں اور خریداروں نے موسم کے مطابق سرمایہ کاری نہ کی تو وہاں 8.6 ملین ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔

2.0 موسمیاتی خرابی کا کارکنان کے لیے کیا مطلب ہے؟

کارکنوں کے مضافات میں سیلاب کام پر پہنچنے میں تاخیر کا سبب بن سکتا ہے۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں کچھ کارکن کام پر جانے کے لیے کشتیوں کا استعمال کریں گے۔ کارکنان کے لیے گھنٹے ضائع ہونے کا مطلب ہے اجرت میں کمی، اور سیلاب بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے جس میں سوزش، اسہال اور ڈینگی شامل ہے۔ زیادہ گرمی سر درد، پانی کی کمی، چکر آنے، اور حتیٰ کہ بیہوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کا مطلب زیادہ طبی اخراجات اور اجرت سے محروم ہونا ہو سکتا ہے۔

ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں، BRAC یونیورسٹی کے محققین نے گرمی اور سیلاب کے مسائل کے بارے میں جاننے کے لیے کارکنوں اور فیکٹری مینیجرز سے ملاقات کی۔ تمام گروپ ملاقاتوں میں کارکنان کی سب سے بڑی پریشانی اجرت میں کمی تھی اور بہت سے لوگوں نے کہا کہ وہ مئی، جون اور جولائی کے مہینوں میں جب درجہ حرارت اور نمی زیادہ ہوتی ہے اور شہر میں سیلاب ہوتا ہے 'صرف گزر بسر' کرتے ہیں۔

کارکنوں نے روزانہ کے پیداواری اہداف کو پورا کرنے کے لیے ان مشکلات کی بھی وضاحت کی جنہیں زیادہ گرمی سے نمٹنے کے لیے مطابقت پزیر نہیں بنایا گیا تھا۔ کارکنوں نے بتایا کہ ان کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی تھی (تاخیر سے آنا نشان زد کیا گیا) خواہ وہ سیلاب کی وجہ سے چند منٹ دیر سے آئے یا اگر وہ بیمار ہوئے تو انہیں با معاوضہ چھٹی سے انکار کیا گیا۔ اور کارکنوں نے سال کے سب سے گرم اور بارش کے مہینوں میں گرمی اور سیلاب کی وجہ سے بیماری کے باعث ماہانہ تین دن کام پر نہ آنے کے متعلق بھی بتایا۔ اس کا مطلب ہے ماہانہ 1,500-1,200 بنگلہ دیشی ٹکہ (14-11 امریکی ڈالر)، یا ان کی آمدنی کے 10 فیصد سے زیادہ کی اجرت ختم ہو گئی۔

آخر میں، بنگلہ دیش میں کارکنوں نے اندازہ بتایا کہ انہوں نے ادویات کی مد میں 3,500 بنگلہ دیشی ٹکہ (31 امریکی ڈالر) اور گرم ترین مہینوں میں گھر پر مسلسل پنکھوں کے استعمال کی وجہ سے بجلی کے بلوں کی مد میں 2,000 بنگلہ دیشی ٹکہ (18 امریکی ڈالر) خرچ کئے۔ کارکنان نے مئی، جون اور جولائی میں اپنی ذاتی اشیاء کے بدلے قرض لینے اور بجلی اور ادویات کے حصول کے لیے زیادہ شرح سود ادا کرنے کے متعلق بھی بتایا۔

کاروبار مالکان نے عام طور پر اس حد کو کم کر کے بتایا جس سے درجہ حرارت نے کارکنوں کو متاثر کیا۔ ڈھاکہ کے علاقے کی فیکٹریوں کے انٹرویو کیے جانے والے تمام مینیجرز نے فیکٹریوں کو ٹھنڈا کرنے کے اقدامات کی اطلاع دی، اور انٹرویو کیے جانے والے دس میں سے آٹھ مینیجرز نے کہا کہ کارکنوں یا یونینز کی جانب سے گرمی کی کوئی شکایت نہیں کی گئی۔

کمبوڈیا کے کارکنوں کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 2022 میں کم از کم 25 فیصد (200 کارکنوں کا انٹرویو کیا گیا) نے گرمی کے زیادہ دباؤ کے متعلق بتایا اور 22 فیصد کارکنوں نے کہا کہ گرمی کے دباؤ نے ان کے کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کیا ہے۔ کراچی، پاکستان میں گرمی کی لہریں مزید خطرناک ہوتی جا رہی ہیں۔ وہاں کی ایک ایمبولینس کمپنی نے بتایا کہ 2018 کی گرمی کی لہر کے دوران مرنے والے آدھے سے زیادہ لوگ کراچی کے آس پاس کے غریب علاقوں میں رہنے والے فیکٹری کارکنان تھے۔

3.0 کیا مزدوری کے قوانین کارکنان کو موسم کی خرابی سے تحفظ دیتے ہیں؟

بنگلہ دیش، کمبوڈیا، پاکستان اور ویت نام میں کارکنوں کو شدید گرمی اور سیلاب سے بچانے والے قوانین کتنے مضبوط ہیں؟ بنگلہ دیش، کمبوڈیا اور پاکستان کے قوانین میں فیکٹریوں میں اندر کی گرمی کی حدیں موجود نہیں ہیں۔ کمبوڈیا کا لیبر قانون اس گروپ میں سب سے کمزور ہے: اندر کی گرمی کی کوئی حد نہیں ہے اور نہ ہی با معاوضہ وقفے، با معاوضہ بیماری کی چھٹی، با معاوضہ کام کی بندش، یا کام کی بندش کے دوران حقوق کے لیے کوئی تقاضے نہیں ہیں، جو کاروبار مالکان کو کچھ الگ ذمہ داریاں ادا کرنے سے بچنے کی اجازت دیتا ہے۔

چاروں ممالک میں ویتنام کے مزدوری کے قانون سب سے واضح ہیں۔ لیکن کارکنوں اور مبصرین کے مطابق چاروں ممالک میں قوانین کا نفاذ کمزور ہے۔ یہ چارٹ قوانین کے ان حصوں کا موازنہ کرتا ہے جو موسمیاتی تبدیلی اور خاص طور پر گرمی کے لیے اہم ہیں۔

برانڈز کے فیکٹری آڈٹ کے لیے، ILO کے Better Work program کے واضح ترین معیارات ہیں۔ لیکن فیشن برانڈ کے ضابطہ اخلاق ماحولیاتی مسائل کے حوالے سے کمزور ہیں جو کارکنوں کو متاثر کرتے ہیں۔

	بنگلہ دیش	کمبوڈیا	پاکستان (سندھ)	ویت نام
اندرونی گرمی	درجہ حرارت 'ایک قابل برداشت حد تک محدود'، کام کے ایک کمرے میں ایک تھرمامیٹر کی ضرورت کے ساتھ۔	'کام ایسے حرارتی ماحول میں انجام دیا جانا چاہیے جس سے کارکن کی صحت متاثر نہ ہو ... کاروبار مالکان کو گرمی میں کمی کے مناسب اقدامات کرنے چاہیے۔ کام کی جگہ میں تھرمامیٹرز' کے لیے تقاضے۔	'آرام کے موزوں حالات اور صحت کو نقصان پہنچنے کی روک تھام' کے لیے اندرونی درجہ حرارت برقرار رکھنا اور ایسے مواد اور اس طرح چھتوں اور دیواروں کو ڈیزائن کرنا کہ ایسا درجہ حرارت تجاوز نہ کرے۔ 'درست ویٹ اور ڈرائی بلب درجہ حرارت' دن میں تین بار ریکارڈ کرنا۔	ہلکے، درمیانے اور بھاری کام کے لیے کام کی جگہ کا اندرونی درجہ حرارت بالترتیب 34 ڈگری سینٹی گریڈ، 32 ڈگری سینٹی گریڈ اور 30 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ متعلقہ نمی 80٪ سے بڑھنی نہیں چاہیے۔ درجہ حرارت، نمی وغیرہ کے تعین کے لیے کاروبار مالکان کے معاہدے۔
اندرونی آب وہوا	ہواداری کے لیے 'کام کے ہر کمرے میں مخالف سمت والی کھڑکیوں کی کافی تعداد'، اور 'جہاں ہواداری ممکن نہ ہو تو وہاں ایگزاہسٹ پنکھے'۔	کاروبار مالکان کو مناسب ہوا کی گردش کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔'	'ہر فرد کے لیے پانچ مربع فٹ' کے تناسب سے 'ہوادار کھلی جگہ' کی ضرورت ہے 'جیسا کہ تازہ ہوا کی مسلسل فراہمی کو قبول کرنے کے لیے'۔	'کمرے میں صاف ہوا کو لوگوں کی تعداد، دستی مزدوری کی طلب، ورکشاپ کے سائز، آلودگی کے اخراج، حرارتی حالات، اور مناسب روشنی کے مطابق ہونا ضروری ہے۔
پینے کا صاف پانی	کارکنوں کے پینے کے لیے 'صاف اور ٹھنڈا پانی'، جسے دن میں کم از کم ایک بار تبدیل کیا جاتا ہے 'بشرطیکہ 'صاف کرنے کا جدید سسٹم' استعمال کیا جائے۔	'مزدوروں کو ہر موسم میں ان کی تمام ضروریات کے لیے پانی فراہم کیا جانا چاہیے۔'	32 سینٹی گریڈ سے کم پر 'پینے کے بھرپور پانی کی کافی فراہمی'، 'مفت'، 'فی کارکن 1 گیلن کی شرح سے'۔	کاروبار مالکان کو 1.5 لیٹر صاف، ٹیسٹ شدہ پینے کا پانی 'فی شخص، فی شفٹ' فراہم کرنا ضروری ہے۔
وقفے	کم از کم 1 گھنٹے کے آرام کے بغیر 6 گھنٹے سے زیادہ نہیں۔ کم از کم آدھے گھنٹے کے آرام کے بغیر 5 گھنٹے سے زیادہ نہیں۔	'مکمل کام کے دورانیے' کے لیے فی دن 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں۔ کام کے دورانیے ہر ادارہ طے کرتا ہے۔	کم از کم 1 گھنٹے کے آرام کے بغیر 6 گھنٹے سے زیادہ نہیں۔ یا کم از کم آدھے گھنٹے کے آرام کے بغیر 5 گھنٹے سے زیادہ نہیں۔	چھ گھنٹے یا اس سے زیادہ کے کام کے لیے کم از کم آدھے گھنٹے کا وقفہ اور رات کے کام کے لیے 45 منٹ کا وقفہ شامل ہونا چاہیے۔
بامعاوضہ وقفے	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	قانونی طور پر مطلوبہ آرام کی مدت با معاوضہ ہوتا ہے اور اسے 'کام کے اوقات کا حصہ' شمار کیا جاتا ہے۔
خطرناک حالات میں کام بند کرنا	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	'کارکنان کسی ایسی کام کرنے کی جگہ پر کام کرنے سے انکار کر سکتے ہیں جو واضح طور پر زندگی یا صحت کے لیے فوری اور سنگین خطرہ بن سکتی ہیں' اور خطرے کے خاتمے تک ان سے کام کو دوبارہ شروع کرنے / جاری رکھنے کا تقاضا نہیں کیا جاسکتا۔

بامعاوضہ کام کی بندش	کارکنوں کو 'آتشزدگی، تباہی، بجلی کی بندش اور وبائی امراض' کی وجہ سے 1-3 دن کی بندش کے لیے ادائیگی کرنا ضروری ہے، لیکن 3 دن سے زیادہ کی بندش پر اسے ترک کیا جا سکتا ہے۔	'قدرتی حادثے' یا اہم تباہی کا باعث بننے والی آفت کے لیے کوئی پیشگی برطرفی کا نوٹس درکار نہیں ہوتا، جو طویل عرصے کے لیے کام کو دوبارہ شروع کرنا ناممکن بنادے۔'	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	'امر ربی' یا 'کام کی جبری بندش' کے لیے کم از کم، کم از کم اجرت کی ادائیگی ضروری ہے۔
بامعاوضہ بیماری کی چھٹی	'ہر کارکن 14 دن کے لیے پوری اجرت کے ساتھ بیماری کی چھٹی کا حقدار ہو گا' بشرطیکہ 'طبی معالج تصدیق کرے کہ کارکن بیمار ہے۔'	کوئی مخصوص معیار نہیں۔	'ہر کارکن پوری تنخواہ پر سال میں 16 دن کی بیماری کی چھٹی کا حقدار ہو گا۔'	میڈیکل سرٹیفیکیٹ کے ساتھ ہر سال 180 دن تک بامعاوضہ بیماری کی چھٹی (سوشل انشورنس کی مدد کی سطح اور مدت کی بنیاد پر)۔

4.0 ہم کیا کرتے ہیں؟

ہمارے پاس حکومتوں، کاروباری مالکان، برانڈز اور کارکن تنظیموں کے لیے 'موافقت' کے اقدامات کے حوالے سے تجاویز ہیں۔ ان میں سے تین خاص طور پر اہم ہیں:

- ملبوسات کی صنعت میں موافقت سرمایہ کاری کرنی چاہیے، نہ کہ ان ممالک کی طرف 'ختم کر کے بھاگیں' جہاں آب و ہوا کے خطرات کم ہیں۔
- کارکنان کے لیے زیادہ اجرت اور اچھے سماجی تحفظ کے نظام سے کارکنوں اور ان کے خاندانوں کو موسمیاتی خرابی کے بدترین اثرات سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔
- یونینز اور مزدوروں کے حقوق کی تنظیموں کو کاروباری مالکان اور برانڈز کے ساتھ مذاکرات میں، اور حکومت اور صنعتی انجمنوں کے ساتھ سماجی مکالمے میں گرمی اور سیلاب جیسے موسمی اثرات سے تحفظ کو شامل کرنا چاہیے۔

دیگر تجاویز میں درج ذیل شامل ہیں:

- اندرونی نمی دار اور ڈرائی بلب کے معیارات کی بنیاد پر کام کے اوقات، کوشش کی سطح، آرام اور پانی کو تبدیل کریں۔
- فیکٹریوں کے پیداواری علاقوں کا درجہ حرارت روزانہ چیک کریں اور رپورٹنگ اور کارروائی کے لیے اصول طے کریں۔
- گرمی اور سیلاب کے حالات کو صحت کے لیے خطرہ شمار کریں۔ ایسے حالات میں بمع تنخواہ چھٹی، بیماری کی چھٹی اور کام پر نہ آنا شامل ہے۔ ایسے حالات میں کارکن جرمانے سے مستثنیٰ ہوں گے
- گرمی کے دباؤ یا سیلاب کے بعد کارکنوں کے لیے ابتدائی وارننگ سسٹم اور بڑے پیمانے پر مہمات / کمپین

کورنیل یونیورسٹی (Cornell University) اور شروڈرز (Schroders) کی مکمل رپورٹیں https://www.ilr.cornell.edu/global-labor-institute پر دستیاب ہیں۔